۲۵ ۔ روحانی جنگ کے ہتھےار

ممکنہ جنگ کے بارے مےں باتےں کرتے ہوئے مےں نے اپنے شوہر سے کہا مجھے ڈر ہے کہ ہمارے لوگوں نے اس جنگ کا سامنا کرنے کے لئے خود کو منظم اور محفوظ نہےں کےا ہے ۔مجھے ڈر ہے کہ وہ شکست سے دو چار ہونگے ۔مےں اپنے خاوند کے جواب سے حےران ہونگی ۔دوسری جنگ عظےم مےں انگلےنڈ کی نےوی کا کمانڈر ہونے کے ناطے ،مےں نے جانا کہ وہ جانتا ہے کہ وہ کےا کہہ رہا ہے ۔مےرے خاوندنے جواب دےا،ہاں وہ ےقےنا شکست کھائےں گے ۔اس کی وجہ ےہ ہے کہ اُن مےں مقصد کی کمی ہے۔انہےں ونسٹن چرچل کی طرح راہنمائی کی ضرورت ہے جو انہےں اپنے مقصد کے حصول کا چےلنج کرے ۔

غالباً سچے مسےحےوں کی خوشی کی ےہی اےک وجہ ہے ۔وہ اپنی زندگی مےں کوئی مقصد رکھتے ہےں ۔وہ جانتے ہےں کہ آخری وقت آ چکا ہے ۔وہ سب اس بات پر متفق ہےں کہ آخرےز زمانہ مےں خدا کا اپنا طرےقہ کار ہو گا اور گناہ ہمےشہ ہمےشہ کے لئے تباہ ہو گا ۔جنگ مےں فتح حاصل کرنے کے لئے بڑی مشکلات سے گزرنا ہو گا مگر آخرمےں "۔۔۔۔۔ےسوع کے نام پر ہر اےک گُھٹنا جھکے اور ہر اےک زبان اقرار کرے کہ ےسوع مسےح خداوند کے لئے" (فلپےوں ۲:۱۰۔۱۱)جب ہم ےسوع مسےح کی سکھائی ہوئی دعا مانگتے ہےں کہ "تےری بادشاہی آئے" (متی ۶:۱۰)

ہم دعا کر رہے ہےں کہ جلد از جلد خدا کی بادشاہی آئے ۔ہم دعا کر رہے ہےں کہ جنگ مےں مزےد تےزی آئے ۔خدا اس دن کو جلد بھےج کر خوش ہو گا کےونکہ ےہ اس کی خواہش ہے ۔ےہاں صرف اےک مسئلہ ہے ۔خدانے انسان کو آزادی دی ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزار سکتا

ہے ۔اور اُس نے انسان کو وقت دےا ہے کہ وہ دنےا کو بدلنے کی اپنی ناکام کوششوں کو دےکھے ۔وہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ انسان اُس کی راہنمائی کے بغےر کچھ نہےں کرسکتا ۔

آج الہیٰ عدالت نازل ہو رہی ہے ۔جنگ ،زلزلے اور قحط ہی لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کرتی ہے ۔اگر سب کچھ اچھے طرےقے پر چل رہا ہوں تو لوگ خدا کی ضرورت ہی محسوس نہ کرےں ۔خدامحبت ہے ۔ اور اس لےے وہ ہماری بغاوت اور لاپروائی کے باعث وہ ہمارے انعام کو دےنے مےں تاخےر کر رہاہے۔ اُس نے ہمےں توبہ کرنے ، پوری دنےا مےں نجات کی خوشنجری پھےلانے اور اپنے واپس آنے کے لئے چند سالوں کا عرصہ دےا ہے ۔ بائبل مقدس ہمےں بتاتی ہے پہلے تمام قوموں مےں انجےل کی منادی ہو گی اور پھر خاتمہ ہو گا ۔ (متی ۲۴:۱۴)

ہمےں جنگ لڑنا ہے ۔ ےہ جنگ بندوقوں اور بموں کی نہےں۔ےہ دنےا کو ےسوع مسےح کے واسطے فتح کرنے کی روحانی جنگ ہے۔ ہم آنے والی مشکلات کے بارے مےں سوچ کر دل افسردہ ہو جاتے ہےں ۔لےکن خدا قادر مطلق پہلے ہی اپنے لوگوں کےلےے جنگ جےت چکاہے۔ آخرمےں وہ زمےن پرحکومت قائم کرے گا ۔ جہاں "نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا نہ آہ نالہ نہ درد"۔(مکاشفہ ۲۱:۳۔۴)

ےسوع مسےح کے خداوند ہونے کی خوشنجری زمےن کی انہتاتک قائم رہے گی۔ ہمےں جنگ کرنے کےلےے کسی چےزکی ضرورت ہے آئےں اُس کو حاصل کرےں۔